

## کاروبار میں آسانی، پاکستان کی 28 درجے پوزیشن بہتر

عالیٰ ہینک کی "ایز آف ڈونگ بزنس" یعنی کاروبار میں آسانی رپورٹ میں پاکستان کی ریکنگ میں 28 درجے بہتری آگئی اور رپورٹ میں درج 108 ہو گیا۔ اس خبر کو معاشری اصلاحات کے حوالے سے "تازہ ہوا کام جھوٹکا" قرار دیا جاسکتا ہے، جس میں بنیادی کردار و فاقہ اور صوبوں کی جامع اصلاحات ہیں۔ پاکستان نے بنے بزنس کے آغاز، اقیمتی سرمایہ کاروبار کے تحفظ، دیوالیہ کے مسائل، کافٹری میٹس کے اطلاق، بھلی کنکشن اور تعمیرات کے اجزاء تھے کے حصول میں تماں اصلاحات کی ہیں۔ پاکستان نے ایز ڈونگ بزنس کے جن 16 ہم شعبوں میں تماں اصلاحات کیں، ان میں کاروبار شروع کرنا، لنسٹر کشن پر میٹس، بھلی کنکشن، پر اپرٹی رجسٹریشن، ٹیکسوس کی اوائیگی شامل ہے، حکومت نے اصلاحات کے لیے نیشنل سیکریٹریٹ ہنایا ہے اور وزیر کی زیر گمراہی کمیٹی بھی ہنائی گئی ہے، یہ اقدامات اصلاحات کو عملی جامد پہنانے کی لگن کے عکاس ہیں۔ پاکستان کاروباری اصلاحات کرنے والے 10 ممالک میں شامل تو ہوا، تاہم پہلے 100 ممالک کی صفت میں شمولیت کی خواہ پوری نہ ہو سکی۔ ملک میں موجودہ مہنگائی کار، جان اور شرح نموں کی اپنی جگہ قائم ہیں، جس کی وجہ سے عام آدمی کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے، مہنگائی کی شرح انجامی تیزی سے روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اشیائے خور و نوش کی قیمتوں پر اضافے پر حکومت کا کوئی کنٹرول نظر نہیں آتا، حد تو یہ ہے کہ وزیر اعظم مہنگائی کا نوٹس لیتے ہیں اور پھر اس پر کیا پیش رفت ہوئی اس کی کوئی خبر نہیں ملتی۔ اس وقت ملک بھر میں سبزیوں کی قیمتیں آسان سے باتمیں کر رہی ہیں اور عام آدمی کی قوت خرید جواب دے پچکی ہے۔ ملک میں صنعتی یوں نوں کے بند ہونے یا پھر دوسرے ممالک میں منتقلی سے بے روزگاری کی شرح بڑھ رہی ہے۔ یہ حکومت کے لیے ایک کھلا چیلنج ہے اور اس عمل کو دعوت فکر بھی دیتا ہے کہ آیا معاشری اصلاحات کا عمل درست سست میں روایا ہے یا پھر حکومت کی معاشری اصلاحات کی پالیسی میں تماں خامیاں ہیں جن کا تمیاز و عوام بھوک اور بے روزگاری کی صورت میں بھگت رہے ہیں۔ ورلد ہینک کی ہی ایک اور حالیہ رپورٹ کے مطابق ملک میں سرمایہ کاری میں ترقی یا نو فیصد کی آئی اور صنعتی پیداوار کی شرح نموں سال صرف 1.4 فیصد رہ گئی ہے۔ ایز آف بزنس کی درجہ بندی کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی ملک میں کاروبار کرنا یا کسی کمیٹی میں داخل ہونا کتنا آسان ہے۔ عموماً غیر ملکی سرمایہ کار کسی ملک میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے اس اٹھ کیس کو اپنے فیصلے کا حصہ بناتے ہیں۔ اس اٹھ کیس میں بہتری کا مطلب یہ ہے کہ ہم موقع کر سکتے ہیں کہ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھنے کا امکان ہے جس سے قومی پیداوار میں اضافہ ہو گا اور ملکی معیشت بہتر ہو گی۔ غیر ملکی کمپنیاں اب یہاں سرمایہ کاری کرنے کو قدرے زیادہ راضی ہوں گی۔ اس بہتری سے پاکستانی معیشت کو طویل المدى فوائد ہوں گے اور یہ ایک اہم کامیابی ہے۔ وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حکومت نے اپنے منشور کا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ تحریک انصاف اپنے منشور کے مطابق بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کے سد باب میں کامیاب ہو تو یہ اصل کامیابی کھلانے گی جو کہ تمام معاشری اور عالمی رپورٹس سے زمینی حقوق کے مطابق بڑھ کر ہو گی۔